سوال

ماں اور بیوی کے زیورات کی الگ الگ زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میری اہلیہ کے پاس تقریبا۱۲ تولہ سونا ہے اور میری والدہ کے پاس ۷ تولہ ، توکیا دونوں کے زیورات کوملا کرزکوٰۃ نکالنی چاہیئے یا جوصاحب نصاب یعنیٰ ساڑھے سات تولہ کو پہنچے اسی کی زکوۃ دینی چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں صرف آپ کی بیوی کے بارہ تولے سانے پر زکوۃ واجب ہے،جبکہ آپ کی والدہ کے سات تولے پر زکوۃ نہیں ہے،کیونکہ وہ ابھی تک نصاب کو نہیں پہنچا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں بیوی اورماں سمیت ہر کسی کی الگ الگ ملکیت شمار کی جاتی ہے اور ہر فرد اپنی اپنی زکوۃ نکالنے کا پابند ہے۔ہاں البتہ اگر آپ کی بیوی اورآپ کی والدہ دونوں اپنا اپنا سونا آپ کو دے دیتی ہیں اوروہ آپ کی ملکیت بن جاتا ہے توپھر سارے کی اکٹھی زکوۃ نکالی جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی